السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نوجوان باپردہ عورت جو شرعی اسلامی شعار اپنائے ہوئے اور ماسوائے چہرہ اور ہتھیلیوں کے اپنا تمام جسم چھپائے ہوئے ہو، اگر وہ چاہیے کہ تمام نمازیں مسجد میں ادا کرے تو اس کے لیے اس بات کی کی گنجائشے 'اور کا اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ ہی جائے ؟

عبدالرحمن ۔ م ۔ ع ۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت شرعی حجاب اپنائے ہوئے ہو اپنا چہرہ اور ہتھیلیوں کو چھپائے ہوئے ہو، خوشبو وغیرہ نہ لگاتی ہو اور اظہار زینت سے بچتی ہو تو اسے مسجد میں نماز ادا کرنے میں کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((لا تمنَعُوا إماءَ اللهِ مساجدَ اللهِ ۔))

''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے نہ روکو''

تاہم بھر میں نماز ادا کرنا ہی ان کے لے افضل ہے جیسا کہ آپ ﷺ کی ایک دوسری حدیث مذکورہ ہے

((و بُيوتُهنَّ خيرٌ لهنَّ))

''اوران کے گھر ہی ان کے لیے بہتر ہیں''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ